ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 26 فروری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:

1۔ مواصلات و تعمیرات 2۔ زراعت

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی 120 میں کچی سڑکوں کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*298: جناب محمد ایوب خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ سے دو کچی سڑکیں نکلتی ہیں جو Direct کمالیہ شوگر مل سے ملتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت کاشتکاروں کی سہولت کے لئے دونوں کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک ہی شوگر مل ہونے کی وجہ سے شوگر سیس کی مد میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حصہ میں بہت کم فنڈز آتے ہیں لہٰذا ان نئی سڑکات کی تعمیری لاگت زیادہ اور فنڈز کم ہونے کی وجہ سے تعمیر ممکن نہ ہے۔

کم فنڈز ہونے کی وجہ سے شوگر سیس ڈویلپمنٹ کمیٹی پہلے سے موجود سڑکوں کی ضروری مرمت کو ترجیح دیتی ہے اور محکمہ اُس کے مطابق کام کرواتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)

کسانوں کو زرعی اجناس کے بیج کی مفت فراہمی اور سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*771: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت صوبہ کے کسانوں کو ریلیف دینے اور بہتر پیداوار کی خاطر کن کن اجناس کے بیج مفت فراہم کر رہی ہے اور کن اجناس کے بیجوں پر سبسڈی دی جاتی ہے؟

(ب) حکومت نے مفت بیج فراہم کرنے اور بیجوں پر سبسڈی دینے کی خاطر سال 18-2017 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی؟

(ج) کسانوں کو صحت مند اور معیاری بیج فراہم کرنے کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت حکومت پنجاب کسانوں کو کسی جنس / فصل کا مفت بیج نہیں دے رہا بلکہ تیل دار اجناس اور کپاس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے سورج مکھی اور کپاس کا بیج سبسڈی پر فراہم کر رہا ہے۔

(ب) محکمہ زراعت نے مفت بیج فراہم کرنے اور بیجوں پر سبسڈی کی مد میں سال 2017-18 سے آج تک کل 1 ارب 74 کروڑ 24 لاکھ 12 ہزار روپے خرچ کئے ہیں۔

(ج) ادارہ کے محدود وسائل کی بدولت ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب کے تمام کسانوں تک پہنچانا ناممکن ہے۔ جس کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے پلانٹ بریڈنگ رائٹ ایکٹ 2016 اور سیڈ ایمنڈمنٹ ایکٹ 2015 کے نافذ العمل ہونے کے بعد بیجوں کی نیلامی (Seed Auction System) کا طریقہ کار منظور کیا ہے۔ جس کا مقصد پبلک پرائیویٹ اشتراک کو فروغ دینا ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعے پری کوالیفائیڈ کمپنیاں منظور شدہ بیجوں کو بڑے پیمانے پر پیدا کریں گی تاکہ منظور شدہ بیج پنجاب کے کسانوں کو فراہم کیا جا سکے۔ اس ضمن میں اب تک 26 رجسٹرڈ کمپنیوں کو پری کوالیفائیڈ کیا گیا ہے۔ اس نظام سے نہ صرف پرائیویٹ اداروں کو فروغ ملے گا بلکہ منظور شدہ بیج پنجاب کے کسانوں کو دستیاب ہو گا۔ جس کی بدولت غیر تصدیق شدہ اور ملاوٹ شدہ بیج کی فروخت و ترسیل میں کمی آئے گی اور ملکی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

اوکاڑہ: بصیر پور تا محمد نگر روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*554: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان کے پی آر آر پروگرام کے تحت نئی سڑک بنائی گئی ہے اگر ہاں تو مذکورہ سڑک کی لمبائی اور تعمیر کردہ کمپنی کا نام بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی دونوں سائیڈوں پر دو دو فٹ پتھر ڈالنا تھا جو کہ آج تک نہیں ڈالا گیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل استعمال کرنے والے ٹھیکیداروں اور ذمہ دار سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔ سڑک بصیر پور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان کے پی آر آر پروگرام فیز 5 ضلع اوکاڑہ کے تحت تعمیر کی گئی ہے۔ سڑک مذکورہ کی لمبائی 14 کلومیٹر ہے جس کی تعمیر کا کام میسرز ریلائبل انجینئرنگ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور نے کیا ہے۔

(ب) سڑک مذکورہ کی دونوں سائیڈوں پر دو فٹ پتھر ڈالنے کی کوئی منظوری نہ ہوئی تھی۔ جبکہ موجودہ 10 فٹ چوڑی سڑک کو 12 فٹ کشادہ و تعمیر کرنے کی منظوری دی گئی جو کہ موقع پر تعمیر کر دی گئی ہے۔

(ج) سڑک مذکورہ کی تعمیر محکمہ پنجاب ہائی وے کے مقررہ معیار کے مطابق کی گئی ہے جس میں کسی قسم کا ناقص میٹریل استعمال نہیں ہوا کوالٹی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لئے سڑک مذکورہ پر استعمال ہونے والے میٹریل اور کام کی مکمل ٹیسٹنگ حکومت پنجاب کی جانب سے

مقرر کردہ کنسلٹنٹ اور تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے۔ مزید براں سڑک مذکورہ تعمیر کے بعد سے اب تک ہر قسم کی ٹریفک کے زیر استعمال ہے اور کسی قسم کا کوئی بھی نقص سامنے نہ آیا ہے

۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)

صوبہ میں میکانی فارمنگ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*974: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت نے mechanized farming کے لیے کیا اقدام اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا بیرون ممالک سے اس مقصد کے لیے مشینری منگوائی گئی ہے اگر ہاں تو کسانوں کو کن شرائط اور اقساط پر دی گئی؟

(ج) کیا کسانوں کو اس مشینری کے استعمال کے لیے ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا تھا تو تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت کا ایک تحقیقی ادارہ Agricultural Mechanization (Research Institute AMRI) ملتان میں کام کر رہا ہے جس کو مزید فعال کیا گیا ہے

تاکہ وہ زرعی مشینری پر تحقیق کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کو Mechanized Farming کی طرف راغب کرے۔

(ب) محکمہ زراعت نے مختلف اقسام کی زرعی مشینری بیرون ممالک سے درآمد کی ہے جو کہ ریورس انجینئرنگ کے ذریعے مقامی سطح پر سستی مشینری بنا کر شرائط اور اقساط پر نہیں بلکہ سبسڈی پر کسانوں کو فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) تربیتی ادارہ برائے اصلاح آبپاشی رینالہ خورد، ضلع اوکاڑہ، تحصیل / ضلع کی سطح پر مختلف تربیتی کورسوں کا انعقاد کرتا ہے جس میں کسانوں کو اصلاح آبپاشی کے مختلف پہلوؤں پر تربیت دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں جیسا کی جزو (الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ تحقیقاتی ادارہ AMRI بھی زرعی مشینوں کے استعمال کے بارے میں کاشتکاروں کی تربیت کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

اوکاڑہ: حویلی لکھا تا ہیڈ گل شیر سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*588: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا ہیڈ گل شیر براستہ سہاگ نہر سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ سڑک کب اور کتنی لاگت سے بنائی گئی، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے یہ سڑک تعمیر ہوئی ہے اس کی کوئی مرمت نہیں کی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں اس سڑک کی تعمیر و مرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا ہیڈ گل شیر براستہ سہاگ نہر سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ سڑک ہائی ویز (M&R) ڈیپارٹمنٹ کے قائم ہونے سے پہلے (جو کہ 01.01.2017 کو قائم ہوا) تعمیر کی گئی ہے۔ یہ سڑک پراجیکٹ انجینئرنگ سیل نے تقریباً اٹھارہ سال پہلے تعمیر کی تھی۔ یہ سڑک تین حصوں میں تعمیر کی گئی اس کی تعمیر پر جتنی لاگت آئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پارٹ	ٹھیکیدار کا نام	لمبائی (کلومیٹر)	تعمیری لاگت (ملین)	تاریخ تکمیل
1	غلام رسول اینڈ کمپنی	13.881	27.207	15.06.2001
2	غلام حبیب	14.277	26.970	15.06.2001
3	غلام رسول اینڈ کمپنی	16.150	28.142	31.03.2000
	ٹوٹل	44.308	82.319	

(ب)ہائی ویز(M&R)ڈویژن، ساہیوال نے 01.01.2017 سے لے کر اب تک فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس سڑک کی کوئی مرمت نہ کی ہے۔ اس سے پہلے ہونے والی مرمت کی تفصیل دفتر ہذا کے پاس نہ ہے۔

(ج) جی ہاں فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔ چونکہ سڑکات کی مرمت کے لئے فنڈز بلاک ایلوکیشن کی شکل میں ریلیز ہوتے ہیں لہٰذا امالی سال 19-2018 کے بجٹ میں بطورِ خاص اس سڑک کی مرمت کے لئے کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)

لاہور کے علاقہ لکھوڈیر میں سبزی منڈی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*989: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت لاہور کے علاقہ لکھوڈیر میں سبزی منڈی بنا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک اس منصوبے پر پیش رفت نہیں ہو سکی، اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) اس منڈی کے قیام کے لیے کتنے ایکڑ زمین خریدی گئی اور زمین مالکان کو کس ریٹ کے مطابق رقم ادا کی گئی، اس منصوبے کیلئے کتنا فنڈ زر کھا گیا۔ اس کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) یہ بات درست نہیں ہے بلکہ اس منصوبہ کا مکمل پی سی ون (PC-I) تیار ہو چکا ہے اور پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) اس سبزی و پھل منڈی کے قیام کے لئے کل 1646 کنال میں سے 1079 کنال زمین خریدی جا چکی ہے جبکہ بقایا 567 کنال زمین ایکوائر کرنے کے لئے نوٹیفکیشن ہو چکا ہے۔ زمین کے مالکان کو درج ذیل ریٹ / ایوارڈ کے مطابق ادائیگی کر دی گئی ہے۔

موضع	رقبہ	ریٹ / ایوارڈ فی مرلہ
(1) لکھوڈیر	(i) 32 کنال 13 مرلہ	-/40,000 روپے
	(ii) 804 کنال 11 مرلہ	-/11,250 روپے
(2) موضع ہانڈو گجراں	242 کنال 5 مرلہ	-/11,250 روپے

اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے حکومت پنجاب نے مبلغ 7 ارب 17 کروڑ 51 لاکھ 30 ہزار روپے کی رقم مختص کی تھی جس میں سے مبلغ 30 کروڑ 57 لاکھ 23 ہزار روپے بابت خریداری زمین مالکان کو ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

چکوال شہر کے لیے رنگ روڈ منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*668: محترمہ آسیہ امجد: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چکوال شہر کے لیے رنگ روڈ کا منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو چکوال شہر کے رنگ روڈ کا منصوبہ کب شروع کیا جائے گا اوراس کی تکمیل کب ہو گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہیں ہے چکوال شہر کے لیے رنگ روڈ کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(ب) اس قسم کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)

رحیم یار خان: سنجر پور تا ولہار روڈ صادق آباد کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*675: جناب ممتاز علی: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سنجر پور تا ولہار روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان عرصہ 30 سال قبل تعمیر کی گئی تھی۔ اس روڈ کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور گڑھے بنے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کی مرمت کا ٹینڈر مالی سال 18-2017 میں منظور ہوا اگر ٹینڈر منظور ہوا تو کام نہ مکمل ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس روڈ کی تعمیر جلد از جلد شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے

(ب) درست ہے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 18-2017 میں سکیم دوبارہ تعمیر از سنجر پور تا ماچھی گوٹھ براستہ ولہار، لمبائی 14.22 کلومیٹر ضلع رحیم یار خان جنرل سیریل نمبر 7065 پر شائع کی گئی جس میں صرف 28.00 ملین فنڈز مختص کیے گئے۔ سکیم کی منظوری 131.979 ملین کی مورخہ 21.07.2017 کو ہوئی۔ فنڈز کی کمی کو مد نظر رکھتے ہوئے 14.22 کلومیٹر لمبائی کی بجائے 4.50 کلومیٹر لمبائی کا ٹینڈر لگایا گیا اور کام ٹھیکیدار کو آلاٹ کر دیا گیا۔ سال 18-2017 میں 28.00 ملین فنڈز موصول ہوئے جو کہ خرچ کر لیے گئے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں سکیم جنرل سیریل نمبر 4904 پر شائع ہوئی ہے۔ 4.243 ملین فنڈز موصول ہوئے ہیں جو کہ خرچ کر لیے گئے ہیں۔ 4.50 کلومیٹر لمبائی کا کام مکمل کرنے کے لیے 25.850 ملین فنڈز درکار ہیں۔

(ج) حکومت سکیم کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ 4.50 کلومیٹر لمبائی کو مکمل کرنے کے لیے 25.850 ملین فنڈز درکار ہیں۔ جبکہ بقایا لمبائی 9.72 کلومیٹر کو شروع کرنے کے لیے

مزید 73.970 ملین فنڈز درکار ہیں۔ 99.820 ملین فنڈز کی مکمل دستیابی پر کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)

راجن پور: بستی ملک پیر بخش وڈیرہ بنگلہ اچھا روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*713: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بستی ملک پیر بخش وڈیرہ بنگلہ اچھا ضلع راجن پور کی اکلوتی روڈ کب بنائی گئی؟

(ب) اس روڈ کو بنے کتنا عرصہ ہو گیا ہے اور تعمیر سے اب تک اس روڈ کی کتنی بار مرمت کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 2018 کے سیلاب میں علاقہ کی یہ روڈ بھی شدید متاثر ہوئی اور آٹھ سال کا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اس کی مرمت نہ کی گئی اور نہ ہی اس کے لئے کوئی فنڈ مختص کیا گیا؟

(د) مذکورہ روڈ کی تعمیر و مرمت کا حکومت کب تک ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ سڑک تقریباً عرصہ 20 سال پہلے بنائی گئی تھی۔

(ب) یہ سڑک عرصہ 20 سال سے بنی ہے اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس کی مرمت نہ ہو سکی۔

(ج) یہ درست ہے کہ 2010 کے سیلاب میں روڈ متاثر ہوا ہے فنڈز کی کمی سے روڈ مرمت نہ ہو سکا۔

(د) سڑکوں کی مرمت کا سالانہ پروگرام میں حلقہ وار حصہ نہیں ہوتا فنڈز کی کمی کی وجہ سے ہر جگہ مرمت کا کام نہیں ہو سکتا۔ مناسب فنڈز کی دستیابی پر حلقہ میں مرحلہ وار مرمت کا کام کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)

تحصیل گوجر خان میں محکمہ بلڈنگ کی سکولز اور بی ایچ یوز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*849: جناب جاوید کوثر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بلڈنگ تحصیل گوجر خان میں کس کس سکول اور B.H.Us کی بلڈنگ تعمیر کر رہا ہے؟

(ب) یہ بلڈنگز کب تک مکمل تعمیر ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل گوجر خان میں محکمہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی اور محکمہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی سکیموں پر بلڈنگ ڈویژن نمبر 2 راولپنڈی کے زیر نگرانی کام جاری ہیں۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن کی سکیمیں جو کہ سیریل نمبر 1 تا 39 تک درج کی گئی ہیں، 30 جون 2018 کے بعد سے لے کر ابھی تک ان سکیموں کے فنڈز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی راولپنڈی نے ٹرانسفر نہیں کیے ہیں۔ جوں ہی یہ فنڈز بلڈنگ ڈویژن نمبر 2 راولپنڈی کو موصول ہوں گے، ان کو موجودہ مالی سال 19-2018 کے دوران مکمل کر دیا جائے گا۔

اور محکمہ ہیلتھ اتھارٹی نے BHU بیول کے فنڈز Rs.5.611 Million ماہ جنوری 2019 کو جاری کیے ہیں۔ اس سکیم پر کام جاری ہے۔ اس سکیم کو موجودہ مالی سال 19-2018 میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

ساہیوال: بونگہ حیات روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*917: جناب خضر حیات: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بونگہ حیات روڈ تین اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن کو آپس میں ملاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر ہیوی ٹریفک چلتی ہے اور یہ بہت ہی مصروف روڈ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس کی حالت انتہائی خستہ ہے، جس کی وجہ سے آئے روز اس روڈ پر حادثات رونما ہوتے ہیں مزید بر آں روڈ

خراب ہونے کی وجہ سے اس پر ڈکیتیوں کی وارداتیں بھی ہوتی ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات ہے تو حکومت اس روڈ کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک تین اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن کو آپس میں ملاتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر ہیوی ٹریفک چلتی ہے اور یہ بہت مصروف روڈ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تاہم اس کی حالت اتنی خستہ نہ ہے کہ جس کی وجہ سے حادثات، ڈکیتیاں اور وارداتیں ہوں۔

(د) جی ہاں مذکورہ سڑک کی مرمت کے لیے اپنے دستیاب وسائل کے اندر فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

لاہور: رائیونڈ روڈ پر واقع علی رضا آباد کے مقام پر اوور ہیڈ برج بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*926: سیدہ زہرا نقوی: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائیونڈ روڈ لاہور پر واقع علی رضا آباد کے مقام پر اوور ہیڈ برج کی ضرورت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک کی ایک جانب سکول ہیں اور بچوں کو سڑک کراس کرنے میں مشکلات درپیش آتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مقام پر کئی حادثات رونما ہوئے ہیں؟

(د) اگر جوابات اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس مقام پر اوور ہیڈ برج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس مقام پر اوور ہیڈ برج کی ضرورت نہ ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔ کہ اس سڑک کی ایک جانب سکول ہیں اور بچوں کو سڑک کراس کرنے میں مشکلات درپیش آتی ہیں۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔

(د) تاحال اس مقام پر اوور ہیڈ برج بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1007: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس روڈ پر گڑھے پڑے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک پر فیصل آباد، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ اور گوجرانوالہ سے راولپنڈی جانے والی ٹریفک گزرتی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس روڈ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے کیا موجودہ مالی سال 19-2018 میں اس کے لئے کوئی فنڈز رکھے گئے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس روڈ پر گڑھے پڑھے ہوئے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سڑک پر فیصل آباد، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کو جانے والی ٹریفک گزرتی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ اس سڑک کی دورویہ تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے۔ اور اس کی تعمیر PPP Mode پر ہونی ہے۔ ٹھیکیدار نے سڑک کو اپنے خرچہ پر تعمیر کرنا اور پچیس سال تک Maintain/ Operate بھی کرنا ہے۔ اس سڑک پر اضافی زمین کے حصول اور یوٹیلٹی

سروسز کی شفٹنگ پنجاب حکومت کر رہی ہے جس کی مد میں 1386 ملین روپے منظور کیے گئے ہیں جس میں 1158 ملین روپے پچھلے مالی سال میں مختلف محکموں کو جمع کرائے گئے موجودہ مالی سال میں 186 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس سڑک پر زمین کی ایکوزیشن اور مختلف محکموں کی یوٹیلٹی سروسز کی ری لوکیشن پر کام جاری ہے۔ جونہی شفٹنگ کا کام مکمل ہوگا تو اسی مالی سال میں سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہو جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

لاہور   محمد خان بھٹی

25 فروری 2019   سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 26 فروری 2019 کو محکمہ جات 1۔ مواصلات و تعمیرات۔2۔زراعت کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ایوب خان	298
2	چودھری اشرف علی	771
3	چودھری افتخار حسین چھچھر	554۔588
4	محترمہ عظمیٰ کاردار	974
5	محترمہ حناء پرویز بٹ	989
6	محترمہ آسیہ امجد:	668
7	جناب ممتاز علی	675
8	سید عثمان محمود	713
9	جناب جاوید کوثر	849
10	جناب خضر حیات	917
11	سیدہ زہرا نقوی	926
12	جناب محمد طاہر پرویز	1007